© rasailojaraid.com

اردنی شاعرہ نبیلہ الخطیب اور ان کے ادبی رجحانات

*ڈاکٹر حافظ عبدالرحیم
**خوش بخت عالیہ

Abstract

Jordan is the south western Muslim state . Jordan has been the center of cultural activities for centuries. The biggest name of the literary circles of Jordan is Nabeela Talib Mahmood Al-Khatib in the modern age. She is the most famous poetess in Jordan , was born in the city of Zarqa (Jordan) on 01/19/1962, she grew up in a village near the city of Nablus in Palestine and holds a degree from the University of Jordan. She has published her several collections.

And She won numerous awards. First prize in poetry competition in the Commonwealth of the book Alordinin for the poem. It has many of the interviews and dialogues of cultural and literary production, articles and studies in Quranic miracle. published in local newspapers and magazines in the Arab world, her literary production gets a great deal of criticism and is studied in Jordan and several Arab countries. it is published in newspapers and magazines books. dictionaries and literary encyclopedias. Some poems have also been translated into English. French. Spanish and many other languages. In 2005, she was selected as the year's cultural figure in Arab literary circles; recently she has been selected as the representative of poets of the Syria at the opening of the poetic library of Babtain in 2006 in Kuwait, the largest library of poetry in the Middle East.

* پروفیسر ڈاکٹر شعبہ عربی بہاءالدین زکریا یونیورسٹی ملتان۔پاکستان
** پی ایچ ڈی سکالر شعبہ عربی، بہاءالدین زکریا یونیورسٹی ملتان۔پاکستان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دنیا کی ہر زبان میں لسانی عمل اور ادب کی تخلیق کے دوران وقت کا طویل فاصلہ ہوتا ہے، صدیوں میں جا کر زبان بنتی اپنی شکل بناتی اور خدوخال اجاگر کرتی ہے، لسانی ارتقاء کی تاریخ جب ایسی منزل پر پہنچ جاتی ہے، جہاں محسوس رنیوالا انسان مجبور ہو جاتا ہے اور اپنے مافی الضمیر کو دوسروں تک پہچانے والے افراد اس زبان میں اپنی صلاحیتوں کے اظہار کی سہولت پاتے ہیں تو ادب کی تخلیق اپنا سر نکالتی ہے۔ عہد آفریں شاعر کی پیدائش کسی تہذیب کی زندگی میں عظیم واقعہ ہوتی ہے، ایسا شاعر تہذیب کے جس لمحے میں پیدا ہوتا ہے تہذیب کے وہ عوامل جو اسکی پیدائش کا موجب بنتے ہیں پورے طور پر اسکے قبضۂ قدرت میں ہوتے ہیں، روح عصر اسکے خون میں گردش کررہی ہوتی ہے، اسکی زبان زمانے کی زبان بن جاتی ہے وہ جو کچھ لکھتا ہے معاشرے کی روح اس سے آسودہ ہو جاتی ہے اور معاشرہ اسکے افکار واظہار کو قبول کرنے کے لئے اندر سے تیار ہوتا ہے، اسطرح ایک مسلم مملکت "اردن" جو کہ جنوب مغربی ایشیاء کی مسلمان مملکت ہے اسکے شمال میں شام، شمال مشرق میں عراق، مشرق اور جنوب میں سعودی عرب اور مغرب میں اسرائیل اور فلسطین ہے، دارالسلطنت اور سب سے بڑا شہر "عمان" ہے، اسی عرب ملک اردن میں ایک عظیم شاعرہ نے جنم لیا، جس نے اپنی شاعری سے اردن سمیت پوری دنیا میں تہلکہ مچادیا۔ اور مستقبل میں نئی نسل کی تخلیقی صلاحیتوں کی قدرت کو فروغ دیا اور ابھارا۔ اور اپنی نمایاں خدمات کی وجہ سے بہت سے قومی، بین الاقوامی انعامات واعزازات حاصل کئے۔

نبیلہ طالب محمود الخطیب اردن کے شہر زرقا میں 62 19_1_19 میں پیدا ہوئیں۔

انکی پرورش "الباذان" میں ہوئی جو فلسطین کے شہر نابلس کے قریب واقع ہے، انہوں نے جامعہ المتوسطہ میں انگریزی میں عالمیہ کی ڈگری حاصل کی، پھر 1996 میں جامعہ اردن سے بی ایس کی ڈگری حاصل کی۔ سب سے پہلے رابطہ کمیٹی برائے ادبیات کی چیئرپرسن رہیں اسلامی ادبیات کے مابین بزم ادب اور دوسری ادبی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لئے مختلف تقریبات کا انعقاد کرتی ہیں

ادبی سوسائٹیز کی رکنیت

نبیلہ الخطیب اپنی صلاحیتوں اور کارناموں کی وجہ سے مختلف ادبی سوسائٹیز کی صدر، رکن رہیں ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

♦رکن عالمی ادب اسلامی

♦صدر اردن کے ادبیات الاسلامیہ کے مکتب کی، جو ملک شام کے ساتھ۔ منسلک ہے

♦ رکن اردنی رائٹرز لیگ انجمن عربی ثقافت وفنون

♦معروف رکن مجلہ افکار وزارت ثقافت اردن 2002_2003

♦رکن 'مجلہ وسام' برائے اطفال وزارت ثقافت اردن

♦صدر مجلہ دوابی المدینہ

♦صدر تدریس غرابلۃ الانتاج فنی 2003

انہوں نے تدریس کے میدان میں بے تحاشہ کام کیا ،اور نمایاں خدمات سر انجام دیں۔

نبیلہ الخطیب کی ادبی خدمات

♦صباالباذان_ شاعری کا دیوان پہلی جلد 1996

♦صباالباذان_ شاعری کا دیوان دوسری جلد 1996

♦ومض الخاطر_ شاعری کا دیوان جو عمان میں 2003 میں پبلش ہوا

♦عقد الروح_ شاعری کا دیوان کی پہلی اشاعت 2001 میں ہوئی

♦ صلاۃ النار_ شاعری کا دیوان کی بھی پہلی اشاعت 2001 میں ہوا میں اپنے ماں اور باپ پر قربان ہو جاؤں۔۔۔۔ جسکی اشاعت دار المنهل میں ہوئی انہوں نے زے تحاشہ قصائد لکھے جن میں عاشق الزنبق، صحوۃ الضاد، دروب المجد، یا وطنی، ھیاالایمان، نادی القراءۃ وغیرہ شامل ہیں 1

انعامات واعزازات

♦پہلا انعام حاصل کیا اشعار میں رابطۃ الکتب اردنی کتابوں کے مقابلے میں ایک قصیدے سے

♦پہلا انعام حاصل کیا 1996 اردن کے کالجز میں نوجوان شعراء کے مقابلے میں

♦پہلا انعام حاصل کیا شاعری میں "مختصر ادبی نشاط مجلہ السید الاولی" کویت 2000 میں

♦تیسرا انعام حاصل کیا المھرجان الاردنی میں عربی بچوں کی غنائی شاعری میں

اپنے قصیدۃ "ارجو حتی" سے 2001 میں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

◆پہلا انعام حاصل کیا مقابلۃ "رابطۃ الادب الاسلامی العالمیۃ للادبیات" میں اپنے دیوان "عقد الروح" سے 2001 میں

◆پہلا انعامات حاصل کیا مقابلۃ "مؤسسۃ عبدالعزیز سعود البابطین الشعری۔ۃ الکویت" میں قصیدۃ "صحوۃ الضاد" سے 2001 میں

◆پہلا انعام "الذھبیہ" حاصل کیا قاھرہ میں "مھرجان الاذاعات العربیۃ" میں اپنے قصید "الیتیمۃ" سے 2003 میں حاصل کیا

◆پہلا انعام حاصل کیا "نشید الکشاف المسلم" کے مقابلے میں جو 2003 میں ہوا

◆پہلا انعام "السجراویۃ" حاصل کیا فصیح شعر عربی خرطوم میں 2005 میں 2

ادبی مقام

نبیلہ خطیب اردن کی بہت بڑی شاعرہ مانی جاتی ہیں، ادب کی دنیا میں انکا بہت بڑا نام ہے، نبیلہ الخطیب بہت بڑی ادیب بھی ہیں، شاعری کے میدان میں انہیں بہت بڑی شاعرہ تسلیم کیا گیا، ان کے بہت سارے دیوان ہیں، جن میں صبا الباذان، ومض الخاطر، عقد الروح، صلاۃ النار شامل ہیں، انکے دیوان "صبا الباذان" کے دو حصے ہیں، انہوں نے زندگی کے تمام موضوعات پر شاعری کی ہے، جن میں سیاسی، معاشرتی، مذہبی، غرض ہر قسم کے موضوعات شامل ہیں 3 انہیں اردن میں اور بین الاقوامی سطح پر متعدد انعامات سے نوازا جا چکا ہے، ان کے علمی کام کو مشرق وسطی کی سب سے لائبریری میں مثال کے طور پر پیش کیا گیا، وہ شاعرۃ "الحر" کے نام سے جاتی جاتی ہیں، مقامی اور بین الاقوامی طور انکی بہت وسیع سرگرمیاں ہیں، انہوں نے بہت سے مشاعروں، شاعری محفلوں میں شرکت کی ہے، انکے بے شمار انٹرویوز ہیں، ثقافتی وادبی گفتگو ہے، ریڈیو پر انکے بے تحاشہ انٹرویوز براہراست نشر ہو چکے ہیں، بہت سارا ادبی کام ہے، بے تحاشہ مضامین ہیں تنقید پر انکا بہت مطالعہ ہے، اعجاز قرانی پر بھی انکے بے تحاشہ مضامین ہیں جو مقامی اخبارات، میگزین میں چھپ چکے ہیں، اردن اور بہت سے عربی ممالک انکے ادبی کام کو بہت پسند کیا گیا، انکی شاعری ادبی اخبارات میگزین، کتب، ڈکشنریز، انسائیکلوپیڈیاز میں شائع ہوئی ھے، اسکے علاوہ اخبارات، میگزین میں انکے، قصائد، انکی شاعری کی ڈرامائی شکل، بچوں اور بڑوں کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لی ئے قصے، کہانیاں بھی چھپ چکے ہیں انکی شاعری کا انگریزی، فرنچ ، سپینیش،اور بہت سی زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے ، اردن یونیورسٹیز میں انکی شاعری کو پی ایچ ڈی کے نصاب میں شامل کیا گیا ،انکے دیوان "صباالباذان" پر "جامعہ القدس" میں تھیسز کیا گیا، 2005 میں انہیں عربی ادبی دنیا کی سب سے بڑی شخصیت قرار دیا گیا، نبیلہ الخطیب کو شاعری میں بین الاقوامی سطح پر متعدد انعامات سے نوازا جا چکا ہے، کویت میں 2006 میں بابطین ینورسٹی کی لائبریری کے افتتاح کے موقع پر ملک شام کے شعراء کے لی ئے انکی شاعری کا ڈرامائی طور پر انتخاب کیا گیا، جو مشرق وسطی کی سب بڑی لائبریری ہے، انکی شاعری میں بہت سارے رجحانات پائیے جاتے ہیں، جن میں چند نمونے کے طور پیش کرتے ہیں 4

دینی رحجان

نبیلہ خطیب بہت معروف شاعرہ ہیں، جو اپنے دین سے بے حد محبت کرنیوالی ہیں انہوں نے بہت خوبصورت مذھبی شاعری کی ہے، وہ آپ کی شان میں انتہائی عقیدت واحترام سے آپ پر درود سلام بھیجتے ہوئے کہتی ہیں

(آپ پر سلام ہو)
تو میرے دل میں چمکا
ایک لمحہ کے لی ئے
سوال کی ہوا کو پھیلا رھا تھا
وہ گرا رہا تھا
میری روح کی پیاس پر قطرے
جب کہ زندگی مجھ پر بادل کے پیوند لگا رہی تھی
اپنی انگلیوں کے پوروں سے صبح گلاب ٹپکا رہی تھی
ان کے چہرے کے دمکنے سے معطر ہو رہے تھے ھال اور برتقال
ہرن ظاہر ہو رہا تھا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جسکے سر پر ہزار سینگ تھے۔۔۔5

(مکہ)

بے شک میرے دل میں شوق ھے
جو بلند ہو رہا ہے میرے جسم میں
اثیری کی پیٹھ پر
مجھے چلا رہا ھے
میرا شوق دوستوں کی طرح
پس میں مڑتی ہوں
افسوس اے زمزم۔۔۔
میرا دل کتنا پیاسا ھے
کہاں ہیں مجھ سے مکہ کے باشندے؟
کہاں ھے مجھ سے مکہ کی خوشبو؟
کہاں ھے مجھ سے اسکی مٹی جو آنکھ کے لئے سرمہ ھے؟
گرمی کے شعلے اس میں ہیں
زمین کی گرمی کے سوا
سایہ۔۔۔۔
اے بزرگی کے وطن
اور آزادو حد
اور عنبر کی خوشبو
میرے دل کو تر و تازہ کرنیوالی ھے
اور میری روح۔۔۔
میرے زخم کی وجہ سے ٹکڑے ٹکڑے ہو رہی ھے 6

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(دین اللہ کے لئے ھے)

پکارتا ھے موٗذن

اور ناقوس اسکا اعلان کرتا ھے

اللہ سب سے بڑا ھے

گمراہی دھتکار دی جاتی ھے

لوگوں کا حساب نہیں کرتا مگر اللہ جب وہ جمع ک ئے جائیں

وہ رقیب ھے ہم اس سے سوال نہیں کر سکتے

اگر وہ مخالفت کرے

اور اگر وہ پورا کرے جو کھ انہوں نے منت مانگی

کیا محراب میں بیٹھنے والا قتل کیا جاتا ھے

مگر اللہ کے دین کا مخالف جنھوں نے کفر کیا7

(بے شک تو مخلوقات کا سردار ھے)

میرے آقا تیری محبت کو ھم نے مخلوق کا سردار بنایا

اور جو راستے سے بھٹک گئے وہ غلام بن گئے

پس جس نے ہدایت کی پیروی کی وہ منہ کے بل نہیں گرتا

اس شخص کی مانند جو شیطان کی طرف چل پڑا

اور جو سخص روشنی کا عاشق ھے پھر وہ کیسے چھاؤں کرتا ھے

اور بے شک محبت کی بصیرت اسکی نظر میں عمدہ تھی

تیری ملاقات کے لئے میری نظر بے قرار ھے

اور دل نے رات گزاری صاف ہو کر

اس ذات سے سوال کیا

جس نے تیری شان کو بلند کیا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں نے اس سے سوال کیا

جس نے تیرا راستہ بلند کیا

جب حساب ہو تو سفارش کرنے والا بن جا

اور اگر قیام کی حالت ہو تو، تو ساتھی بن جا

بعض وہ جنکا گھر نہیں اور جائے پناہ نہیں

اور بعض وہ ہیں جو شکایت کرتے ہیں اپنی تنگ دلی کی

بعض کی گہرائیوں میں زخم ہیں

اور بعض پریشان ہیں کہ راستے سے بھٹک گئے ہیں

اور یہ ایک صبر کرنے والا ھے جسکو لڑائی سے واسطہ پڑا ھے

دوسرا وہ ھے جو ناامید ھے شام کرتا ھے غم میں غرق ہو کر

دنیا کی تمام مصیبتوں نے ہمارا احاطہ کیا

لیکن ہم نے غصے کو گھونٹ کر کے پی لیا

اگرچہ تکالیف سے میری آنکھ۔ سفید ہو گئی اور بغیر کسی گناہ کے میرے خون کی نہریں بہہ نکلیں اس پر آسان ھے راتوں کو کاٹنا اور بے شک دل نے رات گزاری تمہارے لیئے عاشق ہو کر 8 نبیلہ الخطیب کی شاعری میں بہت سارے رجحانات پائے جاتے ہیں، انہوں نے حب الوطنی کے جذبے سے سرشار ہو کر بہت خوبصورت شاعری کی ھے، وہ حساس طبیعت کی مالک ہیں، چونکہ فلسطین انکا آبائی وطن ھے ، جہاں وہ پیدا ہوئیں، فلسطین کے حالات دیکھ۔ کہ انکا دل کڑھتا ھے، فلسطین میں شہید ہونے والے "محمد" نامی معصوم بچے پر وہ بہت غمگیں ہو کر بڑے دردناک انداز میں کہتی ہیں

(محمد)

بلکہ میرے ساتھی

اے ماں کے آنسو

جسے ضائع کیا گیا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پہاڑ کے آنسو پر

پس محمد۔۔۔۔

وہ بچہ جو کھیلا کرتا تھا

گھر کے صحن میں

کچھ دیر پہلے ضائع ہو گیا

اور محمد۔۔۔

وہ بچہ ھے جسکو تو نے دودھ پلایا

حاضر ہو گئی کرامت

اور انکار کرنے والی ھے

یہ کمینی زمین

اس میں چلنے پھرنے کی وسعت نہیں

پس تو چڑھ جا آسمان کی طرف

اور تاریخ پسینہ پسینہ ہو گئی

انکی تقسیم نے

صحیفوں کو جلا ڈالا

اور تاریخ ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی9

لبنان کے بارے میں انتہائی رنجیدگی سے کہتی ہیں:

(پرانا درد)

اللہ تیرے خون کو بند کرے اے لبنان۔۔

میں نے تیرے لئے شاعری کی

اگر ہم اسکو اپنے ہاتھوں سے محفوظ نہ کریں

تو بے شک انہوں نے ضائع کیا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کتنی ہی مثالیں ہیں کہ موت اسمیں گرم ہے
وہ توڑتا ہے فضاء کو اور چشمہ سے پانی ابلتا ہے
کتنے ہیر و شیما ہیں زمین کے ٹکروں میں جو مٹ چکے ہیں
لوگوں کی جماعت کے پیچھے جو پھیل رہی ہے
انہوں نے ضمیر کو فروخت کیا اور موت سے سودا طے کیا۔10

(اصلیت)

تم عوام سے پوشیدہ ہو گئے ہو کیا اسکا بنانے والا نہیں ہے
آدم کی نسل سے ہوں میں تمہاری طرح کا انسان ہوں
میری ماں کے بیٹے مرد کے فعل ہیں جسکی وہ قدرت رکھتا ہے
نہیں نقصان دہ میرا رنگ میرا فعل پاکیزہ ہے
اللہ نے امانت رکھی میری روح میں
پس کھینچتے ہیں میرے ہمشکل اور تو حقیر سمجھتا ہے
میں آزاد پیدل ہوا اپنے وطن میں اور غلام بن گیا ہوں
کب، کیسے، کہاں انصاف ہے اے عمر؟ 11

نبیلہ الخطیب اپنے شفیق استاد کی یاد میں انتہائی دلگرفتہ ہو کے کہتی ہیں:

(شفاء)

موت کی خبر کی تاریکی نے میرے کان کو چیر ڈالا
یا کبوتر کی آواز ہے کبوتروں کے گھونسلے سے ہے؟!
اے نرم آواز والے تو نے مجھے غمگیں کر دیا
کیا رونے والوں پر وجد میں آنا قابل ملامت ہے؟
کسطرح میرے آنسو نہ بہے ہیں
لپیٹ لیتا ہے آنکھ۔ کو نیند کے پردے میں؟!

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں کسطرح نہ روؤں بے شک تونے مجھے بیدار کیا
زندگی میں سال بہ سال باقی نہیں رہتا؟!
بے شک آج میں ایسے معاملے میں حاضر ہوں
میری شاعری کی لگام نے غم دور کرنے میں میری مدد کی
آو ائیے جنت کے دروازے بے شک نہیں ھے کوئی شکایت سوائے اسکے
جو رہنمائی کرے رحمت سے مخلوق کی
کیا تیری آنکھوں نے دیکھا تیرے جسم میں کیا داخل ہوا؟!
لوگ کم ہوتے ہیں اور بھیڑ زیادہ ہوتی ھے!
ائیے رضوان کہاں ھے وہ آواز جس نے مجھے حرکت دی
وہ برسنے والے بادل سے زیادہ سخی تھا؟
تو اسکا بار بار ذکر کر اسکی نشانی کو میرے لئے زیادہ کر
وہ روحوں کو آرام پہچانے والا، میٹھے کلام والا ھے
وہ دل کا نور ھے تاریکی کو ختم کرنیوالا ھے
جسم کے لئے شفاء اور بیماری کو ختم کرنیوالا ھے 12
اپنے والد سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے کہتی ہیں

(خاموش جگہ)

ائیے میرے ابا جان
میں تجھے کسطرح پکارتی ہوں
تو جواب نہیں دیتا
ائیے میرے ابا جان تیری زیارت کرتی ہوں تھک کر
اور میں خاموش مقام کی سواری کو مانتی ہوں غمگیں آواز سے
رات کو دربان بنکر آتی ہوں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کئی سالوں کی مسافت طے کر کے

بانہوں کو کھولتی ہوں

تو مجھے اپنی طرف لے لے

میرا دل تھوڑا دھڑکتا ہے

پس تو نے جلا ڈالا میری خاموشی کے پوروں کو

بے شک تو نے مجھے سکھائی جدائی کے بعد حکایت

حقیقت شعلہ کی مانند ہے

جس میں التواء نہیں

بیشک ستاروں کا عکس ہے

پانی کی سطح پر

اے میرے ابا جان

میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں

تیرے لئے غمگین ہو کر روتی ہوں

تیری آواز کم کرتی ہے

میرے غم کو۔۔۔۔

ہمیشہ تیرا چہرہ دوست کا طواف کرتا ہے

اے میرے ابا جان میری روح تجھے پکارتی ہے

پس تو جواب نہیں دیتا۔۔۔۔13

نبیلہ خطیب کی شاعری میں گہرا فلسفہ پایا جاتا ہے، انہوں نے ہر قسم کے مضوعات پر بہت خوبصورت شاعری کی ہے، جن میں محبت کا رنگ بھی پایا جاتا ہے

(توت کا پتہ)

ننگا جسم حریص ہوتا ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تاکہ چھپائیے

ناپسندیدہ چہرے کی حصوں کو

پوشیدہ مقام کھلتا ھے

نہیں لمبی ہوتی اس کی لئے انگلی

اگر پیوند لگ جاتا

توت کے پتے کا14

(عبادت)

محبت میرے دل میں

عبادت ھے

پہلی دھڑکن

کی پیدائش ھے

بیداری رات کی آخری تنہائی میں

تہجد کی مانند ھے

جوش مارے ضوار شوق رات کو

بے قرار ہو کے

صبح کی خوشگوار، پاکیزہ ہوا آتی ھے

جب تیرے پاس

گالوں کی محبت سے

پس تو سجدہ کر

اقامت کی نیت کر

شھادت کے لیئے15

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(خوف)

خوف مجھے حیران کر دیتا ھے
وہ شخص جو شہد کی مکھیوں سے ڈرتا ھے
اور اژدھا کیساتھ رات گزارتا ھے
ایک ہی سوراخ میں۔۔۔۔۔۔16

(قوانین)

بیمار عضو کاٹ دیا جاتا ھے
طب کے قانون میں
گلاب کا پھول۔۔۔۔۔
دل کے پانی سے تر کیا جاتا ھے
محبت کے دستور میں 17

(راز)

لمبی صریح بات
نبض سے نبض تک
رنج سے بھرا ہوا شعلہ ھے
اس لیئے میں ڈرتی ہوں
کہ اسکو بجھا نہ دے میرے خون کی پیاس
میں اپنے پہلو کو بند کرتی ہوں
اور مر جاتی ہوں!18

(دعوی)

محبت نے بلندی اختیار کی
انہوں نے اپنے گناہوں کو تھکانے کا ارادہ کیا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لو تمام جوتے ٹوٹ گئے

اس نے ننگے پاؤں اپنی دنیا کو طے کیا19

(حصّہ)

کیڑا پرندے کا پیٹ بھرتا ھے

غذا ھے

اور میں زمین کے پیٹ میں

غذا ہوں۔۔۔۔

کیڑے کی20

(جھڑکنا اور محبت)

سمندر کو جھڑکا گیا

تو اسکے کنارے تنگ ہو گئے

اسکے ساتھیوں کی اس سے سیر ہو گئی؟

تم نے ہمیں منع کیا، ھم تمہارے مددگار تھے

ھم گھر بناتے ہیں

اور اھل مغرب انہیں آباد نہیں کرنے دیتے

ھم نے انکی مہمان نوازی سخاوت کیساتھ کی

لیکن وہ سیر نہیں ہوئے

ھم نے انکو پلائی خالص شراب

لیکن انہوں نے شکر ادا نہ کیا

اگر تو ان کے سامنے اپنا مال پیش کر دے

تو وہ خوش ہو جاتے ہیں

اگر انکے سامنے فیصلے پیش کر دیں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

توز جرو توبیخ کرتے ہیں 21

(لوٹ آ)

تو اپنی طرف واپس آجا
آج تو زمانے کی ایسی طرف ھے
جس پر نیند اور بیداری نے ظلم کیا
تو نے اپنے نفس کیساتھ جھگڑا کیا
یہاں تک کہ قریب تھا کہ اسکو ہلاک کردے
تجھ پر غم ھے، تو شام کو نہیں آزماتا
تو اپنا ہو کر جدائی کی حدود قائم نہ کر
پھر اسپر تم نے جدائی کا غبار بھر دیا
جب انہوں نے ہجرت کی۔۔۔22

(دیکھنا)

غم نے میری آنکھوں میں نیند کو پردیسی بنا دیا
لیکن شیخ دل دیکھ رہا تھا
کیا نہیں پھیلی یوسف کی ہوا جب پھیلائی
روح نے اس کے لئیے کستوری
بشک وہ ظاہر ہوا چاشت ہیں سورج کی مانند
اور قوم کے دل اسکے دھوکے کی وجہ سے اندھے ہو گئے؟!23

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الهوامش

-1 www.adab.com(المواقع)
sabaalbadan.maktoobblog.com
-2 ..mamofj.maktoobblog.com/شهادة- في-نبيلة-الخطيب/
-3 www.alquds.com/node/117276
-4 www.lahaonline.com
-5 www.alsh3r.com/poeter.2129.html
-6 www.odabasham.net/show.php?sid=527
-7 www.paldf.net
-8 www.voiceofarabic.net/index.php
-9 ...www.alweehdat.com/vb/showthread.php?t
-10 www.inshad.com/forum/showthread.php?t=59
247
-5 ومض الخاطر_ديوان الشعر ص122.123.124.125.126
-6 ومض الخاطر-ديوان الشعر ص43.44
-7 عقد الروح_ديوان شعر ص39.40.41
-8 عقد الروح_ديوان شعر ص65.66.67.68.69
-9 صبا الباذان_ديوان شعر ص 45
-10 صبا الباذان_ديوان شعر ص 105
-11 ومض الخاطر-ديوان شعر ص.39 38
-12 ومض الخاطر-ديوان شعر ص5
-13 ومض الخاطر-ديوان شعر ص9
-14 عقد الروح_ديوان شعر ص65
-15 ومض الخاطر-ديوان شعر ص35
-16 ومض الخاطر-ديوان شعر ص35

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

17- ومض الخاطر-دیوان شعر ص16
18- ومض الخاطر-دیوان شعر 100
19- ومض الخاطر-دیوان شعر ص105
20- ومض الخاطر-دیوان شعر ص 81
21- ومض الخاطر-دیوان شعر ص118
22- ومض الخاطر-دیوان شعر ص89
23- صبا الباذان-دیوان شعر ص 85

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

المصادر والمراجع

صبا الباذان دیوان شعر الطبعة الأولي 1996

صبا الباذان_ الطبعة الثانية_1996

صلاة النار_ ديوان شعر_ الطبعة الأولي

عقد الروح_ ديوان شعر_ الطبعة الأولي 2007

ومض الخاطر_ ديوان شعر_ صدر بدعم من أمانة عمان 2003

© rasailojaraid.com